میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 27 جمادی الاول، 1438ھ | 23/02/2017 | نمبر: PR17012

حزب التحریر کے خلاف بہتان لگانے کے گناہ میں ملوث ہونے سے باز آجاؤ

خطے سے امریکی و بھارتی موجودگی کا خاتمہ حقیقی ردالفساد ہے

بدنیت اور بداعمال حکومت نے حزب التحریر ولایہ پاکستان کی خلافت کے داعی نوید بٹ کی بازیابی، اکھنڈ بھارت کی راہ ہموار کرنے کے لیے حکومت کا ہندو ریاست کے سامنے ثقافتی، سیاسی، معاشی اور فوجی لحاظ سے جھک جانے اور پاکستان کی سیکیورٹی ایجنسیوں سے خطے میں امریکہ و بھارت کی موجودگی، جس نے بم دھماکوں اور قتل وغارت گری کے ذریعے ایک عرصے سے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کر رکھا ہے، کو ختم کرنے کے مطالبے پر مبنی مہم کا جواب سفید جھوٹ بول کر دیا ہے۔ ڈان نیوز اخبار نے خاص حکومتی ایجنسیوں کی ایماء پر تہمت و جھوٹ پر مبنی خبر کو شائع کر کے انتہائی بری صحافت کا مظاہرہ کیا جب 23 فروری 2017 کو اس کی ویب سائٹ پر یہ خبر شائع کی گئی کہ، "مزار بم دھماکے کے عسکریت پسندوں کے سہولت کاروں کا سراغ لگالیا گیا، وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا" (Militants, facilitators behind shrine blast traced, CM told)۔ اس خبر میں یہ کہا گیا کہ تین میں سے ایک ٹیم کو پنجاب کچھ لوگوں کو گرفتار کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے جن کا تعلق کالعدم جماعت حزب التحریر ہے، جن کی شناخت اُس شخص کے سہولت کاروں کے حوالے سے ہوئی ہے جس نے قلندر کے مزار پر خود کو اڑا لیا تھا"۔
(http://www.dawn.com/news/1316402/militants-facilitators-behind-shrine-blast-traced-cm-told)

حزب التحریر ولایہ پاکستان میڈیا کے اُن اشخاص کو جو اِس خبر کی اشاعت میں ملوث ہیں یہ مشورہ دیتی ہے کہ وہ اخلاص کے ساتھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے معافی مانگیں جو البصیر اور السمیع ہے اور تہمت سمیت کسی گناہ کو نہیں بھولتا۔ میڈیا کے اُن اشخاص پر لازم تھا کہ وہ ہمارے میڈیا آفس سے رابطہ کرتے، جو کہ آسانی سے ہو جاتا ہے، اور بدنیت حکومت کی جانب سے خلافت کے داعیوں پر لگائے گئے کسی بھی بہتان کی اشاعت سے قبل تصدیق کرتے جیسا کہ "ذرائع" کے حوالے سے اس خبر میں لگایا گیا ہے تاکہ اس کے معزز قاری کے سامنے معاملہ واضح ہو جاتا جن کو جانتے بوجھتے گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ** "اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو پھر اپنے کیے پر پشیمانی اٹھاؤ" (الحجرات:6)

بدنیت اور بداعمال حکومت کا جہاں تک تعلق ہے تو وہ خلافت کے منصوبے کے خلاف کھڑی ہو کر شیطانیت کی نئی پستیوں میں گر گئی ہے جو کہ امت کو اس کے دشمنوں سے بچائے گی۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ حکومت واشنگٹن اور نئی دہلی کے خلاف مضبوطی اور استقامت کے ساتھ کھڑی ہوتی جن کی ایجنسیاں، جاسوس اور قاتل پاکستان میں ہونے والے عظیم سانحات کے منصوبہ ساز اور سہولت کار ہیں اور جن کی کارروائیوں کی وجہ سے پاکستان ایک عرصے سے عدم استحکام کا شکار ہے۔ واشنگٹن اور نئی دہلی کے خلاف کھڑے ہونا ہی حقیقی ردالفساد ہے۔ حزب التحریر پر یہ تہمت لگا کر حکومت نے یہ ثابت کیا ہے کہ ردالفساد بھی ضرب عضب اور نیشنل ایکشن پلان کی طرح ایک پردہ ہے جس کی آڑ میں پاکستان میں اسلام کی آواز کو کچلا اور اسلام کے مخلص داعیوں کو نشانہ بنانا مقصد ہے کیونکہ حزب التحریر نے سہون دھماکے کی شدید مذمت کی تھی، جو وہ ہر بار کسی بھی ایسے سانحے پر کرتی ہے، کیونکہ معصوم لوگوں کی جانوں کا نقصان چاہے وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم اسلام کی رو سے انتہائی قابل مذمت ہے اور اس کی روز آخرت شدید سزا ہے۔ یہ جھوٹ بول کر حکومت نے ثابت کیا ہے کہ وہ تہمت لگانے والی ہے جس کو گناہ میں ملوث ہونے کی کوئی پرواہ نہیں جب تک کہ اسے واشنگٹن سے پیسہ ملتا رہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ * الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ * يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ

"بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا، غیبت کرنے والا ہو۔ جو مال کو جمع کرتا جائے اور گنتا جائے۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا" (الھمزۃ:1-3)۔

حکومت نے اپنے اعمال کے ذریعے واشنگٹن اور نئی دہلی سے وفاداری کی تصدیق کی ہے کیونکہ وہ ان لوگوں کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہے جو افغانستان میں صلیبی امریکی افواج اور مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی افواج کے خلاف لڑ رہے ہیں اور وہ لوگ جو پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی سیاسی و فکری جدوجہد کر رہے ہیں کیونکہ خلافت ہی دشمن کے فساد کو یقینی طور پر ختم کر دے گی چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہو۔

حزب التحریر نبوت کے طریقہ کار پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کرتی رہے گی جس کا قیام قریب ہے اور کئی لوگوں کی سوچ سے بھی قریب ہے اگر وہ سوچنے سمجھنے کی کوشش کریں۔ قریش بھی اسلام کی دعوت کی مسلسل کامیابیوں کو دیکھ کر اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھے تھے اور مایوسی کے عالم میں قوت اور تہمتوں کے استعمال پر اُتر آئے تھے۔ نہ صرف یہ کہ جبر اور جھوٹ اسلام کی بالادستی کو روکنے میں ناکام رہا تھا بلکہ اس کے نتیجے میں اس کا ظہور مزید تیز تر ہو گیا تھا کیونکہ مخلص اور باخبر لوگوں پر یہ واضح ہو گیا تھا کہ وہ کون ہیں جو جابروں کو ہٹائیں گے اور ان کے ظلم سے لوگوں کو نجات دلائیں گے۔ حزب التحریر کو اس بات پر کامل یقین ہے کہ وہ کامیابی کہ جس پر ایمان والے خوشیاں منائیں گے صرف اسلامی ریاست کے قیام کے لیے سختی سے نبوت کے طریقے پر چلتے رہنے میں ہی ہے جس میں اہل قوت وطاقت، افواج کے افسران سے نصرۃ کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ اور حزب التحریر طاقت اپنے ہاتھ میں لینے کے فوراً بعد بغیر کسی التواء کے ہماری سیکورٹی ایجنسیوں کو اصل ردالفساد کرنے کا حکم جاری کرے گی جو خطے سے امریکہ وبھارت کے سفارت کاروں، انٹیلی جنس اور فوجی اہلکاروں کو نکال کر ان کی موجودگی کا خاتمہ کر کے سانپ کا سر کاٹ ڈالے گی۔ اور پھر اس دن سچ واضح اور جھوٹ تباہ برباد ہو جائے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ

"بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر پھینک مارتے ہیں پس سچ جھوٹ کا سر توڑ دیتا ہے اور وہ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے" (الانبیاء:18)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس